سوال

(118)حاملہ اوردودھ پلانے والی روزہ رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کےلیے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اورکیا ایسی عورتوں کوچھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرنی ہوگی یا روزہ نہ رکھنے کے بدلے کفارہ دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حاملہ اوردودھ پلانے والی عورتوں کا حکم مریض کا حکم ہے اگرروزہ رکھنا ان کےلیے بھاری ہو توروزہ نہ رکھیں اوربعدمیں جب وہ روزہ رکھنے کے لائق ہوجائے تومریض کی طرح وہ بھی چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرلیں بعض اہل علم کا یہ خیال ہے کہ حاملہ اوردودھ پلانے والی عورتوں کوہر دن کے بدلے ایک ایک مسکین کوکھانا کھلانا ہوگا لیکن نہ یہ ضعیف اور مرجوع قول ہے صحیح بات یہی ہے کہ انہیں بھی مریض اورمسافر کی طرح چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرنی ہوگی اللہ تعالی کا ارشاد ہے ۔

فَمَن كانَ مِنكُم مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ ... ١٨٤ سورة البقرة

''پس جوتم میں سے مریض ہویا سفرمیں ہووہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے ۔''

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی درج ذیل حدیث بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

''اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ کی اورآدھی نماز کی تخفیف کردی ہے اورحاملہ اوردودھ پلانے والی عورتوں سے روزہ کی ۔'' (صحیح مسلم وسنن اربعہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 200